موضوع: لکھاری کیسے بنیں؟

السلام علیکم محترم احباب میں ادنی سا لکھاری ہوں اور میری کوشش یہ ہے کہ جو لوگ ناولز، افسانہ جات یا کچھ بھی اپنے قلم سے لکھنا چاہتے ہیں ان کے لیے جو کچھ میں دیکھا لکھا اور پرکھا آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں امید ہے میری چھوٹی سی کوشش پسند آئے گی۔

از قلم: محمد تابش (تابی) ناول رائٹر

ہمارے معاشرے اور ہمارے پیارے ملک پاکستان میں بے حد ٹیلنٹ موجود ہے لیکن چھپا ہوا ہے اسکی کچھ کامن وجوہات ہیں جس میں سب سے پہلے کمائی کا مسئلہ ایک مڈل کلاس فیملی میں ٹیلنٹ چھپا بھی ہو تب بھی وہ خود کو ظاہر نہیں کرتا کیوں کہ وہ سمجھتا ہے کہ ہمارے معاشرے میں پیسے کی عزت ہے اور کسی حد تک یہ بات درست بھی مانی جاتی ہے اور تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ اسکی قدر کوئی نہیں کرتا اب

بات کرتے ہیں ایسے لوگوں کی جن کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ اپنے اندر چھپے ہو ئے انسان کو پہچان سکیں خیر بات کسی اور طرف جا رہی ہے تو میں سیدھا مین ٹا پک پر آتا ہوں

اردو ادب کو ہمارے ملک میں اہمیت تو حاصل ہے لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ آج کل کے نوجوان اس سے بہت دور جا چکے ہیں انہیں بس انگریزی سیکھنی ہے اردو ادب سے دور ہی رہتے ہیں یہ پریشانی والی بات ہے۔ کچھ لوگ جو اردو ادب میں دلچسپی رکھتے ہیں اور انہیں لکھنے کا شوق ہوتا ہوتا لیکن بہت جلد ہار مان جاتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ جب بھی لکھنے بیٹھتے ہیں ان کے مائنڈ میں یا تو الفاظ نہیں آتے اگر آتے بھی ہو تو کہانی نہیں بنا پاتے اسکی چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے ایک چھوٹی سی کوشش کی ہے بات سمجھ سکوں شاہد میری اس چھوٹی سے کوشش سے کوئی اپنا لکھنے کا خواب پورا کر سکے لکھاریوں میں زیادہ

تعداد مستورات کی ہوتی ہے اور انہیں جنون کی حد تک شوق ہوتا مگر بات پھر وہیں آ کر رک جاتی ہے کہ یا تو لڑکی کے والدین اجازت نہیں دیتے یا پھر اس کام کو فضول سمجھا جاتا ہے اور پھر جلدی شادی کر دی جاتی ہے۔ لکھنے کا تعلق دل اور دماغ دونوں سے ہوتا ہے انسان زیادہ تر دو ہی صورتوں میں لکھ پاتا ہے 1 وہ اندر سے مکمل ٹوٹ چکا ہو 2 یا پھر کامیاب بن چکا ہو وہ اپنی کہانی بھی لکھنا چاہتا ہے لکھ نہیں پاتا۔

لکھنے کے لیے سب سے پہلے آپ کو ایک الگ کمرہ ہونا نہایت ضروری ہوتا ہے کیوں کہ آپ تب تک نہیں لکھ پاتے جب تک دل اور دماغ دونوں کی توجہ لکھنے پر مرکوز نہ رکھی جائے۔

الفاظوں کا چناؤ۔

لکھاری بننے کے لیے آپ کے پاس الفاظوں کا سمندر ہونا ضروری

ہے اور اسکے لیے مطالعہ بے حد ضروری ہے جب تک مطالعہ نہیں ہوگا تب تک الفاظوں کا چناؤ ٹھیک طریقہ سے نہیں کر سکتے

لوگوں کو پڑھنا۔

لوگوں کو پڑھنا یعنی یہ دیکھنا کہ لوگ یا ریڈر کیا چیز پڑھنا چاہتا ہے۔ یہ چیز پرکھنے کے لیے لوگوں سے ملیے اور اس کے پوچھیئے کہ وہ اگر کتاب لکھتا تو کس ٹاپک پر لکھتا یا لکھتی۔

درد کو محسوس کرنا۔

لکھاری کے اندر درد کو محسوس کرنے کی صلاحیت موجود ہونی چاہیئے تا کہ وہ کچھ بھی لیکھے پڑھنے والا اس میں خود کو پائے۔

لکھاری کا دھیان۔

لکھتے وقت لکھاری کی مکمل توجہ اپنے لکھنے پر ہونی لازم ہے اگر توجہ ہٹی تو کہانی بن نہیں پائے گی۔

سمجھنے کی قوت۔

ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے کام کو دل جوئی سے سنا اور سمجھا جائے لکھاری وہ نہیں ہوتا جو بس لکھتا رہے اچھا لکھاری وہ ہوتا ہے جو چاروں طرف کا سوچ کر اپنے قلم کو استعمال کرے۔

قوت برداشت۔

لکھاری میں اتنی برداشت ہونی چاہیئے کہ وہ لوگوں کی تنقید کا سامنا با آسانی کر سکے ایسا نہیں کہ جو لکھاری لکھ رہا ہو وہ ایک دم پرفیکٹ ہو کئی طرح کی مسئلے سوچ سمجھ کر لکھنا ضروری ہے۔

معلومات کا ذخیرہ۔

لکھاری کے پاس ہر قسم کا مواد ہونا ضروری ہے مثال کے طور اگر لکھاری کسی شہر یا کسی ملک کے بارے میں لکھتا ہے تو اسے اس شہر اور اس ملک کی تمام تر معلومات ہونا نہایت ضروری ہے تا کہ اگر آپ

لکھیں تو پڑھنے والے کو معلومات حاصل ہو اگر معلومات غلط ہوئی تو آپ کو پڑھنے والا دوبارہ آپکی کتاب نہیں پڑھے گا یہ ایک اہم پہلو ہے۔

فلاپ لکھاری۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ کچھ لوگ لکھاری بننے کے لیے قلم اٹھاتے تو ضرور ہیں لیکن کچھ ہی دنوں میں وہ کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں ایسا تب ہوتا ہے جب لکھاری یہ سوچے کہ میں راتوں رات بہت بڑا آدمی بن کر ابھروں اور لوگوں میں میرے چرچے ہوں تو ایسا ممکن نہیں تب وہ اس میں لکھاری کو مستقل مجاز ہونا بہت ضروری ہے۔

مایوس لکھاری۔

ہمارے ملک پاکستان میں انتہا کا ٹیلنٹ موجود ہے لیکن کچھ لوگ اسے پہچان نہیں پاتے اسکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ انہوں نے کبھی کوشش کی

ہی نہیں ہوتی اور کچھ لکھاری ایک جذبہ لے کر لکھنا ضرور چاہتے ہیں بہت جلد مایوس ہو جاتے ہیں اسکی وجوہات میں سے ایک وجہ میں بتاتا ہوں ایسے لکھاری چاہتے ہیں کہ انہیں ریجکٹ نہ کیا جائے بلکہ تسلیم کیا جائے تو میرا ایک پیغام یہ بھی ہے کہ آپ جیسا مرضی لکھیں لوگوں کی پرواہ مت کریں جب لوگوں کی پرواہ کریں گئے تو مایوسی کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا

باقی معلومات ان شاء اللہ کچھ دنوں تک انتظار کیجیے گا۔

محمد تابش